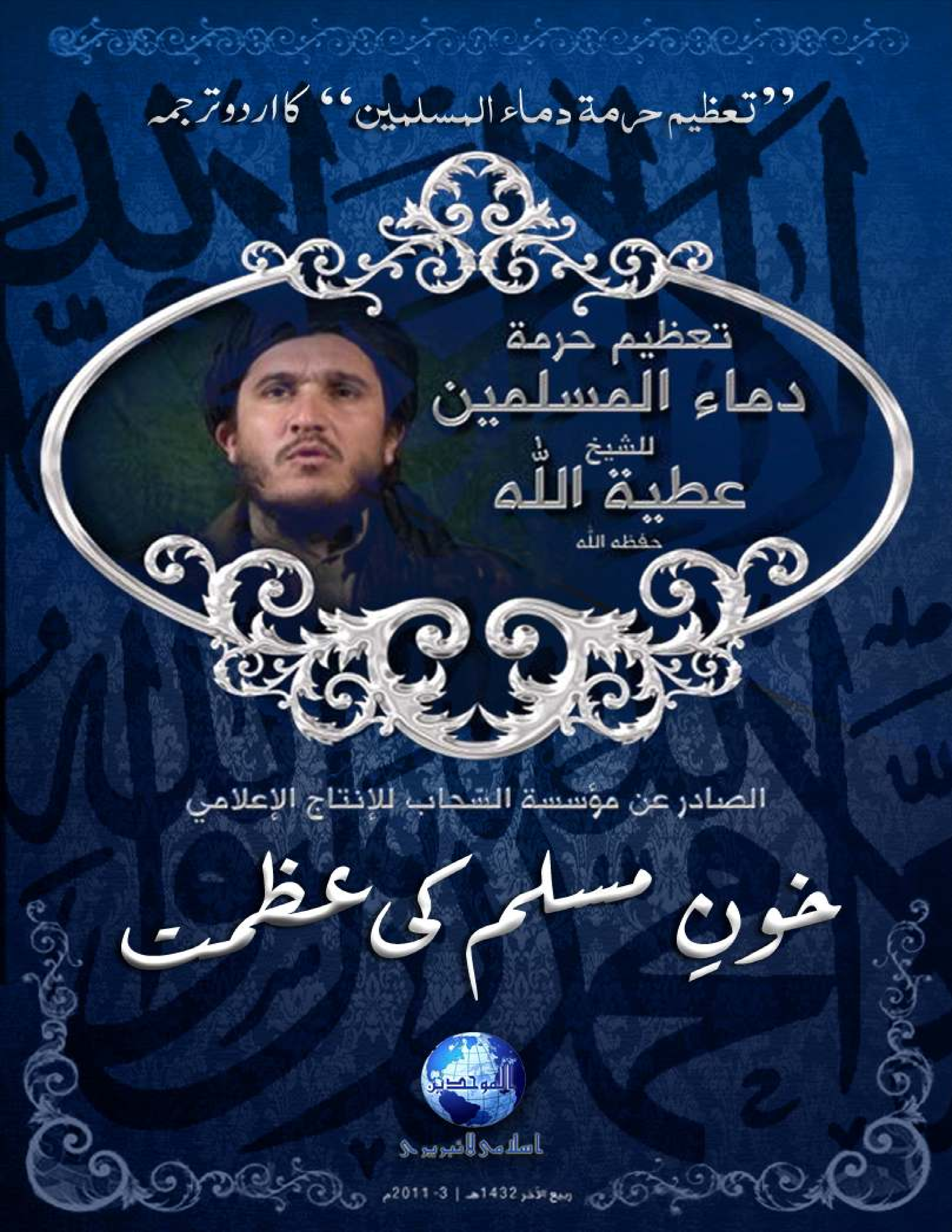

"تعظیم حرمة دماء المسلمین" کا اردو ترجمہ
تعظيم حرمة
دماء المسلمين
للشيخ
عطية الله
حفظه الله
الصادر عن مؤسسة السحاب للإنتاج الإعلامي
خونِ مسلم کی عظمت
الموحدين
اسلامی لائبریری
ربیع الآخر 1432هـ | 3-2011م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"تعظیم حرمة دماء المسلمین" کا اردو ترجمہ

خونِ مسلم کی عظمت

شیخ عطیة اللہ (حفظہ اللہ)

ربیع الاوّل ۱۴۳۲ھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الحمد لله، نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ومن اهتدى بهديه إلى يوم الدين.

أما بعد:

اے میرے مسلمان بھائیو اور بہنو!... اور اے میری پیاری امت کے مجاہد بیٹو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل دشمنانِ اسلام اور ان کے ذرائع ابلاغ کی جانب سے جہادی تحریکات پر مسلمانوں کے قتلِ عام کا بہتان لگایا جارہا ہے۔ میری آج کی اس گفتگو کا موضوع بھی یہی الزامات ہیں جو بارہا ہم سب کے سننے میں آتے ہیں۔ مجاہدین کی ایسی تصویر کشی کی جاتی ہے گویا یہ ایسے خونیں جتھے ہیں جن کو سوائے لوٹ مار اور خون بہانے کے دنیا میں کوئی غم نہیں۔ ان کے پاس نہ تو کوئی عالی ہدف ہے، نہ کوئی عظیم نصب العین، اور نہ ہی کوئی سیاسی لائحہ عمل۔۔۔ حالاں کہ یہ الزامات سراسر جھوٹ ہیں۔

ان الزامات کی بوچھاڑ کا باعث اس صلیبی دشمن کی سازشیں ہیں جو آج شکست خوردہ اور ذلیل وخوار ہو کر افغانستان سے بھاگ نکلنے کی راہیں ڈھونڈ رہا ہے۔ ذلت کے داغ دامن پر سجائے میدان سے بھاگنے سے پہلے زمین کو فساد سے بھر دینا، کھیتیوں اور آبادیوں کو ویران کر ڈالنا، انسانوں کے ساتھ جانوروں کا سا سلوک کرنا، ایسے جنگی اقدامات کرنا جو عرصے تک اپنے بھیانک نتائج دکھائیں اور عوام کے مابین مستقل دشمنیوں کے بیج بو ڈالنا۔۔۔ اس مکار دشمن ہی کا خاصّہ ہے۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ مسلمانوں کے بازاروں اور حتیٰ کہ مساجد میں دھماکے جنگ کی اس مکدر فضا کو مزید آلودہ کر رہے ہیں، جن کے سبب ان الزامات کی شدت میں اضافہ ہو تا جارہا ہے۔

سو ان تمام الزامات کے جواب میں، اپنے درست منہج کو واضح کرنے کے لئے، اللہ کے ہاں اپنا عذر پیش کرنے کے لئے اور اس لیے کہ یہ پاکیزہ جہادی تحریک شرعی ضوابط کی مکمل پابندی اختیار کرلے۔۔۔ ہم تاکیداً ایسے تمام حملوں سے جن میں مسلمانوں کو ہدف بنایا جاتا ہے

مکمل براءت کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔ خواہ وہ مسلمانوں کی مساجد میں ہوں، ان کے بازاروں میں ہوں یا دیگر پر ہجوم جگہوں پر۔ تنظیم القاعدہ اور اس کی قیادت اپنے بیانات وپیغامات میں اس امر کی بارہا تاکید کرتی رہی ہے اور ہم اپنی دعوت کے ذریعے سے اور اپنے منہج وطریقِ کار پر عمل سے اس معاملے کو بالکل بیّن وواضح کر چکے ہیں۔

ہم اس امت کو اور خود اپنے آپ کو کسی بھی غلطی سے یکسر پاک قرار تو نہیں دیتے۔۔۔ مگر ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ ہم عامۃ المسلمین کو مجبور ومغلوب عوام کی حیثیت میں دیکھتے ہیں۔ اور کسی چیز کو بھی اس کے واضح ترین وصف ہی سے منسوب کیا جاتا ہے۔۔۔ یا ایسی چیز سے جس پر کسی مخصوص مسئلے کا دار و مدار ہو۔ ہماری یہ پیاری امت۔۔۔ آج لادین نظام ہائے حکومت کی ظلمتوں میں ڈوبی ہوئی ہے۔۔۔ ایسے مرتد حکمرانوں کے ہاتھوں مجبور و محکوم ہے۔۔۔ جو خائن ہیں، دین سے باغی ہیں، دشمنوں کے آلہ کار ہیں اور ہر دم صلیبی مغرب کے احکامات کی تعمیل میں مصروفِ کار ہیں۔ مگر یہ امت۔۔۔ مسلمان امت ہی ہے۔

ہم پر اور ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ اپنی امت کو ان اندھیروں سے نجات دلائے اور اس کی اصلاح کی کوشش کرے۔ ایک مسلمان کا کام امت کو اس کا اصل مقامِ عزت وشرف واپس دلانا ہے۔۔۔ نہ کہ افرادِ امت کا قتل، ان کی املاک کی تباہی، اور ایسی تمام حرکات جو اس کی پریشان حالی اور کس مپرسی میں مزید اضافے کا باعث بنیں۔

بلاشبہ ہم اللہ عزوجلّ کی شریعت ہی کے پابند ہیں، جس نے بغیر حق کے کسی نفس کے قتل کو حرام ٹھہرایا ہے۔ چاہے دشمنانِ دین کی نفرت و دشمنی حد سے بڑھ جائے اور چاہے ان کی جانب سے وحشت وبربریت کی انتہا ہو جائے۔۔۔۔ مگر اس کے مقابلے میں اللہ عزوجلّ کا دین اس بات سے نہایت اعلیٰ وارفع ہے کہ ان کی رزیل حرکات کا جواب اِس پست سطح پر اتر کر دیا جائے۔ اللہ کی رضا وکرم کا حصول دیگر تمام مقاصد سے اعلیٰ اور معزز تر ہے۔

پس ہم اس قسم کے ہر عمل سے بری ہیں۔۔۔ قطع نظر اس سے کہ ایسا کہاں ہو رہا ہے اور کرنے والا کون ہے؟ چاہے یہ کام دشمن کے مجرم جتھے کریں یا چاہے امن کے نام پر قائم کیے گئے کافروں کے قاتل گروہ (اللہ ان کو اپنے عذاب میں پکڑ لے)۔ یا چاہے مسلمانوں یا مجاہدین میں سے ہی کوئی یہ کام کرے۔۔۔ اور وہ اس معاملے کو ہلکا سمجھ کر کسی کو تاہی کا مرتکب ہوا ہو۔

ہم یہ بات نہایت صراحت سے کہتے ہیں کہ یہ تمام اعمال فساد فی الارض میں شمار ہوتے ہیں جس سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔۔۔۔ واللہ لا یحب الفساد---اللہ فساد کو پسند نہیں کرتے---واللہ لا یحب المفسدین---اور نہ ہی اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند کرتے ہیں۔

ہمارے مبارک شرعی جہاد کے اہداف و مقاصد نہایت بلند و ارفع ہیں:۔۔۔ رحمت، عدل اور نیکی و احسان کا فروغ، عزت و شرف کی زندگی کا حصول، اصلاحِ احوال، اور دنیا و آخرت کی فوز و فلاح۔۔۔ اور پھر ان سب کا مقصودِ اصلی اللہ تعالیٰ کی رضا و معیّت حاصل کرنا، اور اللہ عزوجلّ کے انصار کی صف میں شامل ہونا ہے۔۔۔ تا کہ ہم اللہ کے کلمے کو بلند کریں، اس کے دین کی نصرت و حفاظت کریں، حق کو حق ثابت کر دکھلائیں، ظلم و عدوان کا خاتمہ کریں، انسانوں کو غیر اللہ کی بندگی سے آزاد کرائیں، زمین کو کفر و شرک کی آلودگیوں سے نجات دلائیں اور اہلِ زمین کو نفع پہنچائیں اور ان کے لیے رحمت بن جائیں۔

میں تمام مجاہدین کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔۔۔ اللہ ان کو کامیاب فرمائیں۔۔۔ کہ ہم پر لازم ہے کہ ہم اس علم کو خوب پھیلائیں کہ شریعت کی نظر میں حرمتِ خونِ مسلم کی کیا اہمیت ہے؟ ایک مسلمان جان کا خیال رکھنے اور اس کی حفاظت کرنے میں کس حد تک احتیاط لازم ہے؟ ایک مسلمان کا خون ناحق بہانے سے کس قدر ڈرنے اور بچنے کی ضرورت ہے؟ اور اس بات کا اہتمام کتنا ضروری ہے کہ ہر ایسے قدم کو روکا جائے جو اہلِ اسلام کی جان و مال اور عزت و آبرو کی پامالی کی طرف لے جاسکتا ہو؟

یہ جنگ اور اس کی انتقام و نفرت بھری فضائیں کہیں ہمیں اس معاملے میں۔۔۔ اور کسی بھی دیگر معاملے میں۔۔۔ شریعتِ الٰہی سے بھٹکا نہ دیں۔ کہیں ہم اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کی کامل بندگی کی راہ سے دور نہ ہو جائیں۔ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی کے بندے و غلام ہیں۔ ہم اللہ ہی کے سپاہی ہیں اور ہم کامل صبر و یقین کے ساتھ رسولِ کریم محمد ﷺ کے راستے پر مضبوطی سے کاربند ہیں۔

یہاں موقع تفصیل کا نہیں بلکہ بیان کا اصل مقصد تذکیر و تاکید ہے اور اپنے موقف کی کامل وضاحت ہے۔ اس معاملے میں نصوصِ شریعہ کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں۔ ایک مسلمان جان کی قدر و قیمت اور اس کے خون کی حرمت پہچاننے کے لئے نبی ﷺ کی یہ حدیث ہی کافی ہے:

"ساری دنیا کی تباہی اللہ کے نزدیک اس بات سے ہلکی ہے کہ کسی ایک مسلمان کو قتل کر دیا جائے"۔

چاہے ہمارا وجود فنا ہو جائے۔۔۔ ہماری تنظیمیں اور جماعتیں مٹ جائیں۔۔۔ اور چاہے ہمارے سب منصوبے خاک میں مل جائیں۔۔۔ مگر ہمارے ہاتھوں سے ناحق کسی مسلمان کا خون نہ بہنے پائے۔ بے شک یہ نہایت واضح و قطعی مسئلہ ہے۔

اس کے بعد میں اپنے مجاہد بھائیوں کی توجہ کچھ اہم اور عملی نکات کی جانب دلانا چاہتا ہوں۔ اللہ ان کی مدد کرے اور ان کو صراطِ مستقیم پر رکھے۔

پہلی بات یہ ہے کہ میری یہ نصیحت ہے کہ میدانِ قتال میں مصروفِ کار تمام عسکری مجموعات کو یہ ہدایات جاری کی جائیں کہ چاہے ہدف کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو مسلمانوں کی مساجد اور اس طرح کی دیگر جگہوں پر، عوامی مقامات جیسے بازاروں، سڑکوں، کھیل کے میدانوں میں دھماکے اور ایسی دیگر کارروائیاں نہ کریں جن سے مسلمانوں کی ہلاکتوں کا اندیشہ ہو۔ احتیاط کی یہ راہ اپنانا ہم پر لازم ہے۔۔۔ تاکہ ہم شرعی ضابطوں کی مکمل پابندی کر سکیں اور کسی غلطی یا نقصان کے احتمال سے بچا جا سکے۔

دوسرا یہ کہ تترس کے فقہی استثناء کے تحت کی جانے والی کارروائیوں کو سختی کے ساتھ شرعی اصول و ضوابط کا پابند کیا جائے۔ اس استثناء میں توسیع سے بچا جائے، کیوں کہ اصلاً اس قاعدے کی اجازت اصل حکم کے برخلاف محض ضرورت کے تحت ہی دی گئی ہے۔ سو اس گنجائش کو ضرورت کے بقدر ہی استعمال کرنا چاہیئے (والضرورۃ تقدّر بقدرھا)۔ امرائے جہاد کو ان امور کا انتہائی شدت سے پابند رہنا چاہیئے۔ ایسے ہر حملے میں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ آیا تمام شرعی شرائط پوری ہیں یا نہیں؟ اور کیا کوئی شرعی موانع تو نہیں پائے جاتے؟

اس قاعدے کا جواز تبھی ملتا ہے کہ دشمن کا نقصان انتہائی بڑا ہو، اس وقت اور ان حالات کے علاوہ ہدف کو نشانہ بنانے کا موقع ملنا انتہائی مشکل ہو، عام حالات میں اس بڑے ہدف تک پہنچنا ناممکن ہو۔۔۔ گویا ہدف کو پانے کی کوئی دیگر صورت نہ رہے، یہ خوف ہو کہ اگر یہاں حملہ نہ کیا گیا تو جہاد کو واضح نقصان پہنچے گا اور دشمن کو یہ فرصت ملے گی کہ وہ عسکری اعتبار سے بہ سہولت پیش قدمی کرے۔ اور یہ ساری بات اگلے یعنی تیسرے نکتے میں مکمل ہو گی۔۔۔

اور وہ تیسرا نکتہ یہ ہے کہ ہر ایسی مخصوص دھماکہ خیز کارروائی معتمد اور قابل افراد پر مشتمل مجلس کی نگرانی میں کی جائے۔ اس مجلس میں علمائے دین بھی ہوں اور معتبر عسکری ماہرین بھی۔ وہ کارروائی کے ہر ہر پہلو پر علیحدہ علیحدہ تحقیق کے بعد ہی اس بات کا فیصلہ کریں کہ اس اقدام کی اجازت دی جائے یا نہیں۔ جیسا کہ ہم تنظیم القاعدۃ الجہاد میں کرتے ہیں۔۔۔ وللہ الحمد۔ یہ مجلس ہر مجوزہ کارروائی کے تمام پہلوؤں پر غور کرے تاکہ یہ اطمینان کیا جا سکے کہ کارروائی کی تنفیذ شرعی و عسکری اعتبار سے بالکل درست ہے۔ اور ہر نیکی کی توفیق تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہو۔

چوتھی بات یہ ہے کہ دنیا بھر میں مجاہدین کی قیادت پر لازم ہے کہ وہ تمام مجاہدین، خصوصاً استشہادی مجاہدین کی ایسی تربیت کریں کہ دین کا فہم و شعور اُن کے دل و دماغ میں سما جائے۔ اِن نازک معاملات میں اُن کی بہترین رہنمائی کریں۔ اُن کو ایسی کارروائیوں سے متعلق احکاماتِ جہاد کی اطمینان بخش تعلیم دیں۔ اخلاصِ نیت، اللہ عزّ وجلّ کی کامل اطاعت کا اہتمام، دین و دنیا میں فساد مچانے والے کافر دشمنوں کو شکست دینا، اللہ کے کلمے اور پرچمِ دین کی سربلندی میں اپنی جان کو گھلانا۔۔۔ ان سب امور کی فکر اِن مجاہدین میں ایسی رچ بس جائے۔۔۔ کہ وہ کسی ایسے ہدف کی جانب قدم نہ اٹھائیں جس کے شرعی جواز میں کوئی شک وشبہ یا اختلاف ہو یا یہ کسی نئی بحث و نزاع کا باعث بنے۔ وہ ہرگز کوئی اقدام نہ کرے الّا یہ کہ وہ سو فیصد اطمینان کر لے کہ یہ ہدف شرعاً بالکل جائز ہے، اور یہ اقدام اللہ کی رضا کا باعث بنے گا۔

مجاہدین کے امراء پر لازم ہے کہ استشہادی بھائیوں کو ان امور کی خوب نصیحت کریں۔ ان کو کسی دھوکہ میں رکھنے سے شدت سے بچیں کہ ان کو کسی ایسے ہدف پر بھیجا جائے جس کے جواز میں شک وشبہ ہو۔ ایسا کرنا ان کی خیر خواہی ہر گز نہیں ہے۔

اسی طرح استشہادی حملہ کرنے والا بھائی اپنے کسی اقدام کا ذمہ دار خود بھی ہے۔ اگر وہ کسی ہدف پر حملہ کامل تحقیق کے بغیر اور کچھ سوچے سمجھے بغیر کرتا ہے تو بجائے اس کے کہ اس کو شہادت ملے۔۔۔ وہ خطاکار اور قابلِ ملامت ٹھہرے گا، اللہ کی پکڑ اور اس کے عقاب و عذاب کا مستحق ہو گا۔۔۔ اور ہم میں سے کون اس پر راضی ہو سکتا ہے۔ اور حدیثِ پاک کے مفہوم کے مطابق "جنگ میں کتنے ہی لوگ مرتے ہیں۔۔۔ اللہ ہی ان کی نیتوں کو خوب جاننے والا ہے" اور کتنے ہی خیر کے طالب ایسے ہی جو اس کو پا نہیں سکتے۔ بے شک اپنی جانوں کو اللہ کی راہ میں نثار کرنے والے مجاہدین شرعی امور میں لاپرواہی کو ہر گز قبول نہیں کرتے۔ ہمارا دین تو علم کا نام ہے۔۔۔ عمل کا نام ہے۔۔۔ نیت میں اخلاص کا نام ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ علمِ نافع حاصل کریں اور اہلِ بصیرت میں سے ہو جائیں۔ اپنے کاموں کی اصلاح کریں۔۔۔ اپنی نیتوں کی اصلاح کریں۔۔۔ اور توفیق تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اے ہمارے اللہ! ہمارے دین کی اصلاح کر دے جو ہمارے تمام کاموں کا محافظ ہے، ہماری دنیا کی اصلاح کر دے جس میں ہمارا معاش ہے اور ہماری آخرت کی اصلاح کر دے جس کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين۔

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته۔



اخوانکم فی الاسلام:

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

http://muwahideen.co.nr/Website:

salafi.man@live.comEmail: